Sl. No. 07 Q.P. : 6415

Unique Paper Code : 214401

Name of the Paper : Paper XI Option I Study of a Poet Meer Taqi Meer

E

Name of the Course : B A (H) Urdu

Semester : IVth

Duration : 3 hours

Maximum Marks : 75

نوٹ:۔ صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں

۱۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے دو کی تشریح کیجئے۔

(الف)

الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا — دیکھا اس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا

عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند — یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

تھا مستعار حسن سے اس کے جو نور تھا — خورشید میں بھی اس ہی کا ذرہ ظہور تھا

ہنگامہ گرم کن جو دلِ ناصبور تھا — پیدا ہر اک نالے سے شور نشور تھا

پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں — معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

(ب)

منھ تکا ہی کرے ہے جس تس کا — حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے — دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

ہمارے آگے ترا جب کسو نے نام لیا — دلِ ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا

مرے سلیقے سے میری نبھی محبت میں — تمام عمر میں ناکامیوں سے کام لیا

یا روے یا رلایا اپنی تو یوں ہی گزری — کیا ذکر ہم صفیراں یارانِ شادماں کا

(ج)

خانۂ دل سے زینہار نہ جا — کوئی ایسے مکاں سے اٹھتا ہے

یوں اٹھے آہ اس گلی سے ہم — جیسے کوئی جہاں سے اٹھتا ہے

دم آخر ہی کیا نہ آنا تھا — اور بھی وقت تھے بہانے کے

اس کدورت کو ہم سمجھتے ہیں ڈھب ہیں یہ خاک میں ملانے کے
ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے

۲۔ میر تقی میر کی خودنوشت سوانح ''ذکرِ میر'' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

۳۔ میر کی غزل گوئی کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

۴۔ ''میر کی شاعرانہ عظمت'' کے عنوان سے ایک مضمون لکھیے۔

۵۔ ''میر کی شاعری میں ''دردوغم اور سوزو گداز پایا جاتا ہے۔'' اس قول کی وضاحت کیجئے۔

۶۔ ''جہاں سے دیکھیے یک شعر شور انگیز نکلے ہے قیامت کا سا ہنگامہ ہے ہر جا میرے دیواں میں''
اس شعر کی روشنی میں میر کی شاعری پر اظہار خیال کیجئے۔

۷۔ میر کی عشقیہ شاعری کا جائزہ لیجیے۔

۸۔ عہدِ میر کے سیاسی اور سماجی حالات پر روشنی ڈالیے

۹۔ میر کی متصوفانہ شاعری کا جائزہ لیجیے۔